گندم کی کٹائی اور گہائی کے دوران احتیاطیں

(زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

گندم ہماری غذا کا انتہائی اہم جزو ہے اور خوردنی اجناس میں اسے ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ گندم کی برداشت کا مرحلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ گندم کی برداشت کے دوران پیش آنے والے زرعی عوامل اور موسمی حالات خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق کٹائی کے بعد گندم کی پیداوار کا تقریباً 10 فیصد حصہ مختلف وجوہات کی بناء پر ضائع ہوجاتا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ گندم کی کٹائی سے قبل مؤثر منصوبہ بندی کی جائے۔ گندم کی برداشت کے وقت موسمی تغیرات کا خاطرخواہ اثر ہوتا ہے ان موسمی تبدیلیوں میں معمول سے زیادہ اور وقت سے پہلے بارشیں جبکہ درجہ حرارت میں اچانک اضافہ بھی اہم ہیں۔ کٹائی کے موسم میں بارشوں اور آندھی سے گندم کی فصل کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ گندم کی برداشت کے دنوں میں پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے نشر ہونیوالی موسمی پیشین گوئی پر نظر رکھیں اور اپنی فصل کی برداشت موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق کریں۔فصل کی کٹائی اور گہائی کا موزوں وقت وہ ہے جب فصل اچھی طرح پک کر تیار ہوجائے اور اس وقت دانوں میں نمی کا تناسب 10 سے 12 فیصد ہو۔موزوں وقت سے پہلے کٹائی کی صورت میں دانے سکڑ جاتے ہیں جبکہ کٹائی میں غیر ضروری تاخیر سے دانے کھیت میں جھڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔موزوں موسمی حالات میں کٹائی اور گہائی کا عمل ایک ساتھ جاری رکھا جائے تا کہ کم وقت میں کام ختم کیا جا سکے۔ کٹائی سے پہلے مزدوروں، درانتیوں اور بھریاں باندھنے کیلئے بیڑ، تھریشنگ مشین، ٹریکٹر، کمبائن ہارویسٹر، ترپال یا پلاسٹک، رسل ورسائل کیلئے ٹرالی اور نئی بوریوں کا بندوبست پہلے ہی کرلیں۔ بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دی جائے اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کرائی جائے جب تک موسم بہتر نہ ہوجائے۔کھلواڑے چھوٹے اور اونچی جگہ پر لگائیں۔ کٹائی کی تیاری کے دوران کوشش کی جائے کہ آئندہ فصل کے لئے بیج کی تیاری اسی شاندار فصل سے ہوجائے۔اس لئے فصل کو برداشت سے پہلے جڑی بوٹیوں کنگی، کانگیاری اور غیر اقسام کے پودوں سے صاف کرلیں اور فصل کی ہر قسم کے لئے علیحدہ علیحدہ کھلیان لگائیں۔ گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر، کمبائن ہارویسٹر اچھی طرح صاف کرلیں اور پہلی ایک یا دو بوریوں میں سے بیج نہ رکھیں۔ بوریوں میں بیج ڈالتے وقت گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں، بیج کے لئے محفوظ کیے گئے دانوں میں نمی 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ گندم کی کٹائی کے دوران بھریاں بناتے وقت اور بھریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے وقت خوشوں میں سے دانے جھڑ جاتے ہیں۔ فصل کاٹنے کے بعد اگر بھریوں کو زیادہ دن تک کھیت میں کھلے آسمان تلے چھوڑا جائے تو بھریاں ضرورت سے زیادہ خشک ہوجانے سے بھی دانے جھڑ جاتے ہیں۔اسی طرح اگر گہائی میں تاخیر ہوجائے تو دانوں میں نمی کا تناسب کم ہوجاتا ہے اور دانے سکڑنے کے علاوہ انکے ٹوٹنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ گہائی کیلئے کھیت کے درمیان ایسی پکی جگہ کا انتخاب کرنا چاہئے جو ہموار ہونے کے ساتھ ساتھ دراڑوں سے پاک ہو۔ گہائی کے دوران فصل میں نمی کا تناسب صحیح نہ ہونا، ہوا کا رخ اور تھریشر کی سمت میں مطابقت نہ ہونا، تھریشر کا صحیح کام نہ کرنا اور موسمی پیشین گوئی کے مطابق عمل نہ کرنا گندم کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ گہائی کے بعد اناج کو کھیت سے گھر، گودام یا منڈی منتقل کرنا ایک اہم مرحلہ ہے، چھوٹے کاشتکار جن کے پاس وسائل کی کمی ہے وہ اناج کو بوریوں میں بھر کر بیل گاڑیوں اور اونٹ کی پیٹھ پر لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔لیکن بڑے کاشتکار اس مقصد کیلئے ٹرالیاں اور ٹرک استعمال کرتے ہیں۔ کاشتکار گندم کی بھرائی/ سنبھال کیلئے پھٹی ہوئی پرانی بوریاں استعمال کرتے ہیں جن میں سوراخ ہونے کی وجہ سے دانے گرتے رہتے ہیں۔اس لئے کاشتکار گندم کی بھرائی کیلئے ترجیحاً نئی بوریاں استعمال کریں زیادہ تر اڑھائی من والی پٹ سن کی بوریاں استعمال کی جاتی ہیں جو وزنی ہونے کی وجہ سے اٹھانے میں دقت ہوتی ہے۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے بعد اس پیداوار کو منڈی تک پہنچانا یا گودام میں محفوظ کرنا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے دیہاتوں میں کسان کھانے اور بیج کیلئے اناج تقریباً ایک ہی جگہ ذخیرہ کرتے ہیں۔اس مقصد کیلئے وہ پٹ سن کی بوریوں میں اناج بھر کر گھر کے کمروں یا برآمدوں میں اینٹوں کے اوپر یا لکڑی کے تختوں پر رکھ لیتے ہیں۔اسکے علاوہ کچھ زمیندار صحن میں رکھے گارے یا لوہے کے بھڑولوں میں بھی اناج ذخیرہ کرتے ہیں۔ جب اناج کو گوداموں میں محفوظ کرلیا جائے تو مختلف نوعیت کے نقصانات اناج کے معیار اور وزن پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پرندے حشرات اور دیگر کترنے والے جانداروں کے علاوہ درجہ حرارت میں زیادتی، نمی اور آب و ہوا بھی اناج کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔ گودام کا درجہ حرارت زیادہ ہوجائے تو اناج میں عمل تنفس تیز ہوجاتا ہے جس سے اناج کے گلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔اسی طرح گودام میں نمی کا تناسب متوازن نہ رہے تو بھی اناج کے ضائع ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ گودام میں ہوا کی آمدورفت مناسب نہ ہو تو مختلف عوامل کی وجہ سے کیڑے مکوڑوں اور خوردبینی جانداروں کا حملہ بڑھ جاتا ہے جو اناج میں بدبو پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔اناج ذخیرہ کرنے سے پہلے گودام کی اچھی طرح صفائی کرکے زہر کے محلول کا سپرے کریں تا کہ گودام کیڑے مکوڑوں اور دیگر بیماریوں سے پاک ہوجائے۔ سپرے کرنے کے بعد گودام کو دو دن کیلئے ہوا بند رکھیں اور کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے تک گودام میں داخل نہ ہوں۔ گودام میں کیڑے مکوڑوں کے حملہ سے بچاؤ کیلئے مختلف کیمیائی مرکبات بھی استعمال کیے

جاسکتے ہیں۔اس کے علاوہ بھڑولوں اور بوریوں میں دانے ڈالنے سے پہلے نیچے اور اوپر نیم کے پتے رکھے جاسکتے ہیں جو بیماریوں اور حشرات کے نقصانات کوکم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ہر پندرہ دن بعد سٹور کا معائنہ کرتے رہیں۔اگر کاشتکاران عوامل پر اچھی طرح سے عمل کریں تو وہ گندم کی کٹائی، گہائی اور ذخیرگی کے دوران ہونیوالے نقصانات سے بچ سکتے ہیں۔ پاکستان میں ذخیرہ شدہ غلہ کوعموماً چوہے نقصان پہنچاتے ہیں۔ چوہوں کے انسداد کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھنے سے چوہے ان کو کھا کر مرجاتے ہیں۔گندم کے ایسے کاشتکار جنہوں نے آئندہ فصل کی بوائی کیلئے اپنے کھیتوں سے بیج رکھنا ہوتو انہیں چاہیے کہ محکمہ زراعت کی طرف سے بیج کی صفائی کیلئے مرکز کی سطح پر زراعت آفیسر کے دفتر میں مہیا کردہ سیڈ گریڈر سے بیج گریڈ کروائیں۔سیڈ گریڈر سے بیج کی اچھی طرح صفائی ہو جاتی ہے جبکہ سیڈ گریڈر سے بیج گندم کے چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے بھی پاک ہو جاتا ہے۔گندم کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ حکومت کی طرف سے مہیا کردہ سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور بیج کو سیڈ گریڈر سے گریڈ کروائیں۔

☆☆☆☆